تعالیٰ نے انہیں ان کے ہاتھوں کے عوض دو پر عطا کیے ہیں۔''

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ''اس حدیث کی سند اچھی ہے۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچازاد کے بیٹے عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما:

صحیح مسلم میں عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے:

((كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تُلُقِّىَ بِصِبْيَانِ اَهْلِ بَيْتِهٖ، قَالَ: وَاِنَّهٗ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَسُبِقَ بِىْ اِلَيْهِ، فَحَمَلَنِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ، ثُمَّ جِيْءَ بِاَحَدِ ابْنَىْ فَاطِمَةَ، فَاَرْدَفَهٗ خَلْفَهٗ، قَالَ: فَاُدْخِلْنَا الْمَدِيْنَةَ ثَلَاثَةً عَلٰى دَآبَّةٍ)) [1]

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس تشریف لاتے تو آپ کے استقبال کے لیے آپ کے اہل بیت کے بچوں کو لے جایا جاتا۔ ایک دفعہ آپ سفر سے واپس تشریف لائے تو مجھے آپ کے پاس پہلے لے جایا گیا، آپ نے مجھے سواری پر اپنے آگے بٹھالیا، پھر فاطمہ رضی اللہ عنہا کے بیٹوں (حسنین) میں سے کسی ایک کو لایا گیا، تو آپ نے اسے پیچھے بٹھالیا۔ ہم تینوں اسی طرح ایک ہی سواری پر مدینہ منورہ میں داخل ہوئے۔''

علامہ ذہبی رحمہ اللہ ان کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''سردار، عالم، ابوجعفر، قریشی، ہاشمی، پیدائش حبشہ میں ہوئی، پھر مدینہ منورہ میں رہنے لگے، دو پروں والے سخی باپ کے سخی بیٹے، صحابی بھی تھے اور آپ نے چند روایات بھی بیان کی ہیں۔ ان کا شمار صغار صحابہ میں ہوتا ہے، ان کے والد غزوۂ موتہ میں شہید ہوگئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی کفالت فرمائی اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش میں پلے بڑھے۔''

---

[1] صحيح مسلم، فضائل الصحابة، باب من فضائل عبد الله بن جعفر رضي الله عنهما، ح: ٢٤٢٨.

مزید فرماتے ہیں:

''وہ بڑے عظیم الشان، شریف النفس سخی اور امامت کے قابل تھے۔'' ❶

علامہ عامری ''الریاض المستطابہ'' میں ان کی کے متعلق فرماتے ہیں:

''ابان بن عثمان رحمہ اللہ نے ان کا جنازہ پڑھایا، کیونکہ وہ ان دنوں مدینہ منورہ کے گورنر تھے۔ ابان نے ان کے جنازے کو کندھا دے رکھا تھا، جبکہ آنکھوں سے آنسوؤں کی جھڑی لگی تھی۔ ساتھ ساتھ فرما رہے تھے: ''اللہ کی قسم! آپ سراپا خیر تھے، آپ میں کوئی خرابی نہیں تھی۔ اللہ کی قسم! آپ شریف النفس، صاحب علم و فضل اور حسن سلوک کرنے والے تھے۔'' ❷

دیگر اہل بیت صحابہ:

جناب حارث بن عبدالمطلب کے چار بیٹے ابوسفیان، نوفل، ربیعہ اور عبیدہ۔

ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب کے بیٹے عبدالمطلب۔

نوفل بن حارث بن عبدالمطلب کے دو بیٹے حارث اور مغیرہ۔

ابوسفیان بن حارث بن عبدالمطلب کے دو بیٹے جعفر اور عبداللہ۔

ابولہب عبدالعزی بن عبدالمطلب کے دو بیٹے معتب اور عتبہ۔

سیدنا عباس بن عبدالمطلب کے دو بیٹے فضل اور عبیداللہ...... رضی اللہ عنہم ......

............*

---

❶ سیر اعلام النبلاء: ٣/٤٥٦.

❷ الرياض المستطابة، ص: ٢٠٥.